REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کوٹ نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم شنبہ
فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۱ تبوک ۱۳۳۶ھش | ۲۱ ستمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۲۳

اقوام متحدہ کو مشرق وسطی میں مداخلت اور تخفیف اسلحہ کیلئے مغربی ملکوں کی تجویز کی حمایت کرنی چاہیئے (ڈلس)

ہنگری کا مسئلہ ایجنڈے میں شامل کرلیا گیا۔ چین کے متعلق بھارت کی تجویز مسترد کردی

نیویارک ۲۰ ستمبر۔ رات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مشرق وسطی میں مداخلت اور تخفیف اسلحہ کے سلسلہ میں مغربی ممالک کی تجاویز کی حمایت کرے مسٹر ڈلس نے کہا مشرق وسطی کے حالات روز بروز خراب ہو رہے ہیں۔ اور وہاں مختلف عناصر کی طرف سے ایسے اقدامات ہو رہے ہیں جس سے علاقائی امن کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

رات جنرل اسمبلی کی راہبر کمیٹی نے ہنگری کا مسئلہ جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کرنے کا فیصلہ کرلیا، ۲ کے مقابلہ میں ۱۳ ووٹ اس مسئلہ کے حق میں آئے۔ چین کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانے کی ہندوستانی تجویز مسترد ہوگئی۔ اور اب اس پر بحث نہیں ہوگی۔ اس کے مقابلہ پر امریکہ کی یہ تجویز ۴ کے مقابلہ پر ۹ ووٹوں سے پاس ہوگئی۔ کہ اس مسئلہ کو اگلے اجلاس تک ملتوی رکھا جائے۔ رات ہنگری کے متعلق امریکی نمائندے نے کہا ہے۔ کہ وہاں عوام کو صرف اس جرم میں کہ وہ اپنے وطن کو آزاد کیوں دیکھنا چاہتے ہیں گولیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نمائندہ نے کہا ہے کہ یہ اقوام متحدہ کا فرض ہے کہ وہ ان کی مدد کرے۔ اور ان کا حق انہیں دلائے۔ برطانوی نمائندے نے بھی اس کی حمایت کی۔

پاکستان میں ایسے لوگ موجود ہیں جنکی آواز بھارت کے حکمرانوں کی آواز ہے

رنگ پور کے اجتماع میں وزیر اعظم سہروردی کی تقریر

ڈھاکہ ۲۰ ستمبر۔ وزیر اعظم حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے پاکستان میں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جن کی آواز بھارت کے حکمرانوں کی آواز ہے۔ اور جو اس ملک کو کمزور اور الگ تھلگ دیکھنا چاہتے ہیں۔ تاکہ وہ آسانی کے ساتھ دشمنوں کے منہ کا نوالہ بن جائے۔

وزیر اعظم نے یہ بات کل رنگ پور میں طلبہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی، آپ نے کہا بعض ایسے ملک بھی ہو سکتے ہیں۔ جن کے دل میں پاکستان کو ختم کرنے اسے فتح کرنے اور پاکستانی عوام کو غلام بنانے کی خواہش چٹکیاں لے رہی ہو۔ ہو سکتا ہے۔ کہ یہ ملک پاکستان کو اپنی خارجہ پالیسی کا تابع بنانے کے لئے بے چین ہوں۔ اور اس مقصد کے لئے پاکستان کو کمزور اور الگ تھلگ دیکھنا چاہتے ہوں۔

وزیر اعظم نے کہا بدقسمتی سے پاکستان میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو کمیونسٹ یا ان نظریات کے حامی ہیں۔ اور ان لوگوں کی آواز بھارت کے حکمرانوں کی آواز ہے۔

بعد ازاں رنگ پور میں ہی ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ پاکستان طاقت کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا۔ اور کشمیر کے متعلق اپنے موقف سے کبھی دستبردار نہیں ہوگا۔

امریکی فوج میں ایک لاکھ کی مزید تخفیف

واشنگٹن ۲۰ ستمبر۔ امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر ولسن نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کی مسلح فوج میں مزید ایک لاکھ آدمیوں کی کمی کردی جائے گی۔ لیکن اگلے جون ۵۸ء تک اس پر عمل نہیں ہوگا۔ مسٹر ولسن نے کہا پچھلی تخفیف کے فیصلہ پر بھی اس سال دسمبر کے آخر تک عمل ہوگا۔

مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ کے لئے دعا کی درخواست

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مولوی محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ فری ٹاؤن تا حال ملیریا اور انفلوئنزا کی وجہ سے بیمار ہیں اور بیماری میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں (وکیل التبشیر)

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۲۰ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالے کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ الحمد للہ

— حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق اطلاع ہے کہ ۱۹ ستمبر کی رات سے جو درد سوزش اور بندش پیشاب کی تکلیف شروع ہوگئی تھی۔ وہ ابھی تک باقی ہے۔ گو نسبتاً کم۔ اس عرصہ میں بہت بے چینی اور بے خوابی رہی۔ احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو گزشتہ چار روز سے بخار نہیں ہوا۔ مگر کمزوری اور گلے معدہ اور جگر کی تکلیف بدستور ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

درخواست دعا

کنری سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم ڈاکٹر احمد الدین صاحب پراونشل امیر حیدرآباد ڈویژن کا آنکھوں کا اپریشن ہو گیا ہے۔ اور کیپسول اتار دی گئی ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

ربوہ ۲۰ ستمبر۔ کل شام پانچ بجے کمیٹی روم تحریک جدید میں مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی زیر صدارت مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مجلس کے سکرٹری مکرم امین اللہ خان صاحب سالک اور صدر اجلاس مکرم مرزا رفیع احمد صاحب نے اجلاس کے انعقاد اور مجلس کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں مکرم حفیظ الرحمن صاحب اور مکرم راجہ نذیر احمد صاحب نے مقالے پیش کئے اور مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل اور مکرم پروفیسر عبد السلام صاحب اختر نے منظوم کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ستمبر ۱۹۵۶ء

اعتراف

چیمہ صاحب ایڈووکیٹ گجرات جو اپنی "امانت" لکھ لکھ کر "پیغام صلح" میں شائع کرا رہے ہیں اس میں آپ اپنی طبیعت کے عجیب جوہر ظاہر فرما رہے ہیں۔ در اصل آپ کی طبیعت نالہ ڈیک کی طرح ہے جو کبھی یہاں بہنے لگتی ہے اور کبھی وہاں۔ پانی خواہ ایک بالشت سے کم ہی گہرا کیوں نہ ہو مگر تیز رفتاری بے پناہ ہوتی ہے۔ آپ نے احمدیت کے خلاف جو زور دار مقالے لکھے ہیں۔ ان میں سے "امانت" کو خاص مقام حاصل ہے۔ جس سے آپ کی متلون مزاجی کا صحیح صحیح نقشہ پیش ہو جاتا ہے۔

آپ نے اپنی تحریروں میں دوسرے پیغامیوں کی طرح اسبات پر بڑا زور دیا ہے کہ ۱۹۵۳ء میں جو شورش احمدیت کے خلاف برپا کی گئی وہ "میاں محمود" کے عقاید کی وجہ سے برپا ہوئی ورنہ غیر احمدی تو احمدیت کے دل و جان سے شیدائی تھے۔

ہم نے آپ کو بارہا سمجھایا کہ یہ بات نہیں ہے بلکہ احمدیت کی مخالفت بنیادی طور پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی وجہ سے ہے۔ جن عقاید میں اختلافات کو آپ بار بار پیش کر کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز پر الزام دھرتے ہیں۔ ایسے اختلافات تو مسلمانوں میں پہلے ہی وسیع پیمانے پر مدت سے چلے آتے ہیں۔

لیکن چیمہ صاحب عین پیغامی ذہنیت کے مطابق ہمیشہ اس حقیقت کو ٹالتے چلے آتے ہیں لیکن تا بکے! ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہماری بات اب ان کی سمجھ میں کچھ کچھ آنے لگی ہے۔ چنانچہ اپنی اسی امانت کی قسط ۵ مطبوعہ پیغام صلح ۱۱ ستمبر ۱۹۵۶ء میں آپ کو اعتراف کرنا پڑا ہے کہ اصل وجہ خصومت عقاید کا اختلاف نہیں ہے۔ بلکہ اصل وجہ وہی ہے جو ہم بار بار انہیں سمجھانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ آپ مودودی صاحب کے ایک مشورہ کو ذرا وسعت سے بیان کر کے فرماتے ہیں:۔

"ظاہر ہے کہ یہ وہ مشورہ ہے جو لاہوری احمدی قادیانیوں کو گذشتہ چالیس برس سے دے رہے ہیں اصل میں دونوں جماعتوں کی تفریق ہی اس بنار پر ہوئی ہے۔ کہ قادیانی احمدیوں نے اس مشورہ کو قبول نہیں کیا۔ لاہوری احمدیوں کے بالکل وہی عقائد ہیں۔ جن کا مشورہ قادیانی احمدیوں کو مولانا صاحب کی طرف سے دیا جا رہا ہے اور خود مودودی صاحب کو بھی یہ تسلیم ہے کہ لاہوری احمدیوں کے وہی عقاید ہیں جن کا ان کے مشورہ میں ذکر ہے۔ مگر تعجب ہے کہ ان عقاید کے رکھنے کے باوجود لاہوری احمدی بھی مولانا کے بالکل اسی طرح زیر عتاب ہیں جس طرح قادیانی ہیں۔ ان کے لئے بھی مولانا کا مطالبہ یہی ہے۔ کہ انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ ختم نبوت کے قائل ہیں۔ وہ نئے اور پرانے نبی کی بھی کوئی تفریق روا نہیں رکھتے۔ وہ کسی کلمہ گو کی تکفیر کو اس آسمان کے نیچے اس زمین پر سب سے بڑا گناہ سمجھتے ہیں۔ وہ تمام فرقوں کے جنازوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ بایں ہمہ یہ جماعت بھی مولانا کے سیاسی سٹنٹ سے نہیں بچ سکی۔

اصل بات یہ ہے کہ ان معاندین کو نہ لاہوریوں سے بیر ہے نہ قادیانیوں سے دشمنی ہے۔ ان کا اصل عناد مامور من اللہ سے ہے جب تک وہ عناد باقی ہے ان کے ہاں معقول سے معقول دلیل بھی مسترد کر دی جاتی رہے گی۔

اس ملت میں دستور چلا آتا ہے۔ کہ دعوت و تبلیغ کی تحریک اٹھا کر جتنا بڑا کوئی مصلح اپنے منصب کے لحاظ سے اصلاح عالم کے لئے کھڑا کیا جاتا ہے۔ اتنی ہی زیادہ اس کی مخالفت کی جاتی ہے مصلح کی رفاقت کوئی آسان کام نہیں۔ یہ کٹھن منزل ہے۔ جس کے لئے بڑے جان جوکھوں کی ضرورت ہے۔ ایمان محکم۔ عمل پیہم۔ عزم، استقلال اور ایثار سے سلوک کی ان منازل کو طے کیا جا سکتا ہے! اور اسی طرف ہم اپنے نوجوانوں کو دعوت دیتے ہیں۔ اگلی صحبت میں ہم تحریک احمدیت کے تیسرے معاند سے نپٹنے کی کوشش کریں گے انشاء اللہ العزیز"

الحمد للہ۔ زیر خط الفاظ پر خط چیمہ صاحب یا پیغام صلح کی طرف سے ہی ہے۔ ہم نے الفاظ کو ذرا جلی کر دیا ہے۔ فقط۔

ہمیں یقین ہے کہ اگر چیمہ صاحب اسی تیز رفتاری کے ساتھ سوچتے اور لکھتے رہے تو جیسا کہ ان کی تحریروں سے اب بھی کچھ کچھ آثار محسوس ہوتے ہیں وہ جلد ہی یہ بھی تسلیم کر لیں گے کہ پیغامی بزرگوں نے اختلاف عقاید کا ڈھونگ محض علیحدہ اڈہ قائم کرنے کیلئے رچایا تھا ورنہ یہ صرف لفظی تنازعہ تھا اور کچھ نہیں تھا۔

ہم الفضل کی کسی گذشتہ اشاعت میں چیمہ صاحب کے ایک حالیہ مضمون سے یہ حوالہ پیش کر چکے ہیں جہاں آپ نے تسلیم کیا ہے کہ کثرت مکالمہ و مخاطبہ کو ظلی نبوت بھی کہہ سکتے ہیں۔

72

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا جرمنی میں ورود

مسجد ہمبرگ کے افتتاح میں شرکت، تبلیغی مشنوں کا جائزہ اور اہم ملاقاتیں

(از مکرم چودھری عبد اللطیف صاحب بی۔ اے انچارج جرمن مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

یہ امر ہمارے لئے بہت خوشی کا باعث ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کو اپنے ذاتی نمائندہ کی حیثیت سے مسجد ہمبرگ کے افتتاح کی مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے بھجوایا مکرم صاحبزادہ صاحب ۲۱ رجون کی صبح کو سوئٹزرلینڈ سے ہمبرگ پہنچے خاکسار نے سٹیشن پر آپ کا خیر مقدم کیا۔ اسی روز نماز جمعہ میں شرکت کے بعد آپ نے افتتاح کے انتظامات سے متعلقہ حالات کا جائزہ لیا۔ اور شام کو مسجد تشریف لے جاکر موقعہ پر بعض اہم مشورے دیئے۔ جن کی تعمیل کرنے سے بفضلہ تعالے افتتاح کی تقریب اور بھی زیادہ کامیاب رہی ان کی افتتاح میں شمولیت۔ تقریر اور دیگر حالات کی رپورٹ احباب الفضل میں ملاحظہ فرما چکے ہیں صاحبزادہ صاحب موصوف نے افتتاح کی تقریب میں جس گہری دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ اور قدم قدم پر ہماری راہ نمائی فرمائی۔ اس کا میری طبیعت پر گہرا اثر ہے۔ اللہ تعالے انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

افتتاح سے فراغت کے بعد ۲۳ جون بروز اتوار ان کی زیر صدارت یورپ کے احمدی مبلغین کی اہم کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں صاحبزادہ صاحب مکرم نے وکیل التبشیر کی حیثیت سے یورپ میں تبلیغ اسلام کے کام کا جائزہ لیا۔ مبلغین کرام سے کام کے متعلق تفاصیل حاصل کیں۔ مرکز کے حالات سے واقفیت بہم پہنچائی۔ اس اجلاس میں بعض نہایت اہم امور پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اور تبلیغ کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے ذرائع پر گہرا غور و خوض کیا گیا۔

۲۸ رجون کو ہم دونوں ہنوفر (Hannover) ایک معزز فیملی کی ملاقات کے لئے گئے جس کا ایک نوجوان حلقہ بگوش اسلام ہوچکا ہے۔ ملاقات کے بعد ہم ہمبرگ واپس آ گئے۔ ۲۹ رجون کو آپ سکنڈے نیوین ممالک کے دورہ کے لئے تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے ۱۷ جولائی بعد دوپہر واپس تشریف لائے۔ سٹیشن پر برادرم عبد الکریم صاحب ڈنکر اور خاکسار نے ان کا استقبال کیا۔ دو روز کے مختصر قیام کے بعد آپ ۲۰ رجولائی کو ہالینڈ تشریف لے گئے۔

۲۳ رجولائی کو ہم دونوں کولون میں پھر ملے۔ اس اہم کشہر میں آپ نے ایک احمدی دوست سے ملاقات کی۔ یہ دوست پہلے پادری رہے ہیں۔ اور اب زندگی وقف کر کے مرکز سلسلہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے ان پر وقف کی اہمیت پوری طرح واضح کی۔ اور بعض قیمتی ہدایات دیں۔ موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہاں زمینوں کی قیمتوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ۲۵ رجولائی کو وہاں سے ہم فرانکفورٹ چلے گئے وہاں مسجد کے لئے بعض زمینیں دیکھنے کا موقعہ ملا۔ اسی روز شام کو ہم نیورمبرگ پہنچ گئے۔ سٹیشن پر برادرم عمر ہوفر جو آجکل وہاں ہمارے مبلغ ہیں نے ہمارا استقبال کیا۔

نیورمبرگ میں صاحبزادہ صاحب مکرم نے مسجد کے لئے زمینوں کے بارہ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ مختلف زمینیں دیکھیں۔ حالات کا جائزہ لیا۔ اور احباب جماعت کے بعض افراد سے متعدد بار تبادلۂ خیالات کیا۔ ۲۷ رجولائی کو آپ نے احباب جماعت کی ایک مجلس میں موثر تقریر کی۔ جس میں مختلف ممالک میں اپنے دوروں کے تاثرات۔ مختلف مقامات پر نو مبایعین کے اخلاص اور تبلیغ کے کام میں وسعت کا ذکر کیا۔ چونکہ بعض غیر مسلم احباب بھی موجود تھے۔ اس لئے آپ نے انہیں اسلامی تعلیمات پر غور و خوض کرنے کی تلقین کی۔ اور احباب جماعت کو نیورمبرگ میں تبلیغ اسلام کے کام میں وسعت پیدا کرنے کی نصیحت فرمائی۔ اسی شام کو آپ آسٹریا کے لئے اور خاکسار ہمبرگ کے لئے روانہ ہوگیا۔ اس تمام عرصہ قیام میں اس عاجز کو آپ کی راہ نمائی سے معتد بہ فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملا۔ ہم نے بفضلہ تعالے تبلیغ کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے ذرائع پر تفصیلی غور کیا۔ آپ کو اس تمام عرصہ میں دن رات کام کرنا پڑا جس کا آپ کی صحت پر بھی اثر تھا۔ ان کا وجود سلسلہ عالیہ کے لئے بہت مفید ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور اپنے بڑھتے ہوئے انعامات کا انہیں وارث بنائے۔ اور زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ کی انہیں توفیق عطا فرمائے اللھم آمین۔ ان دنوں بفضلہ تعالے تین احباب کو ہمبرگ میں بیعت کی توفیق ملی ہے۔ احباب ان کی استقامت کے لئے دعا فرمائیں اللھم زد فزد۔ احباب اس عاجز کو بھی اپنی دردمندانہ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقوق العباد کی ادائیگی کا ہمیشہ خیال رکھو

(۱)

"میری یہ حالت ہے کہ جس طرح ایک چرواہا اپنی بکریوں کو محبت اور ہمدردی سے چراتا ہے۔ اور اگر کوئی بکری لنگڑی ہو۔ یا ابھی بچہ ہو۔ تو رحم سے ایسا انتظام کرتا ہے۔ کہ وہ ہمپایہ خاص ہو بلکہ بسا اوقات اپنے کاندھے پر اٹھا لیتا ہے۔ اگر دو بکریں لڑیں۔ تو کوشش کرتا ہے۔ کہ لڑائی سے باز آجائیں۔ سو ایسا ہی اپنی جماعت کے لئے میرا خیال ہے۔ چاہیئے کہ اچھے بروں پر رحم کریں۔ اور ان کے حق میں دعا کریں۔ کہ وہ بھی نیک اور خاکسار ہو جائیں۔"

(الحکم ۱۰ جون ۱۹۰۳ء)

(۲)

"ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے۔ کہ اسکے گھر میں آگ لگ گئی۔ اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے۔ تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے۔ اور وہ اسکے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں بالکل درست کہتا ہوں۔ کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

(سراج منیر صفحہ ۲۶)

"بیکاری ایک لعنت ہے" (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:-

"بیکاری ایک لعنت ہے۔ اسے جس قدر دور کر سکتے ہو دور کرو۔ اور یاد رکھو جب تک بیکاری دور نہ ہو گی جماعت میں صحیح اخلاق بھی پیدا نہیں ہو سکتے۔"

(الفضل جلد ۲۳ نمبر ۲۱)

بیکاری کے نقصانات

"یاد رکھو جس قوم میں بیکاری کا مرض ہو وہ نہ دنیا میں عزت حاصل کر سکتی ہے نہ دین میں عزت حاصل کر سکتی ہے۔ بیکاری ایک وبا کی طرح ہوتی ہے۔ جو شخص بیکار رہتا ہے وہ کئی قسم کی گندی باتیں سیکھ جاتا ہے۔ پس بیکاری ایسا مرض ہے کہ جس علاقہ میں ہو اس کی تباہی کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں۔ اقتصادی لحاظ سے بیکاری ایک لعنت ہے اسے جس قدر ممکن ہو دور کرنا چاہیئے۔ بیکار مزدوری کو کم کر دیتے ہیں۔ بیکار شخص ہمیشہ غارتی کام کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ قومی لحاظ سے بھی بیکاروں کا وجود خطرناک ہے۔ ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بیکاری کے مرض کو دور کرنے کی کوشش کرے۔"

(الفضل جلد ۲۳ نمبر ۱۵ (۲۶/۱۲/۳۵))

"میں نے بیسیوں بار کہا ہے کہ بیکار مت رہو اور کام کرو۔ اس میں امیر غریب سب مساوی ہیں۔ بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔ اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور ایسی عادت نہ ڈالو کہ جس کام کو اختیار کرو۔ ایسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں "تخت یا تختہ" جب تک یہ روح پیدا نہ ہو۔ جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو فنا کرنے کے لئے تیار نہ ہو۔ اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ جب تک اس طریق پر کام نہ کرو جو اللہ تعالےٰ نے کامیاب ہونے کے لئے مقرر کیا ہے۔ میں پھر نصیحت کرتا ہوں کہ محنت کی عادت ڈالو۔ بیکاری کی عادت کو ترک کر دو۔ فضول مجلسیں بنا کر گپیں ہانکنا اور بکواس کرنا چھوڑ دو۔ حقہ اور دیگر ایسی لغو عادتوں میں وقت ضائع نہ کرو (حقہ سگرٹ منع ہے۔ ناقل) اور کوشش کرو کہ زیادہ سے زیادہ کام کر سکو۔"

(خطبہ جمعہ ۲۲/۱/۳۶)

مانگنا لعنت ہے: "حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے مانگ کر کھانا ایک لعنت ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے اخلاق بہت بلند ہوں۔ اور وہ دوسروں سے مانگنے کی عادت ترک کر دیں۔"

(خطبہ جمعہ ۲/۹/۳۶)

"جو لوگ بیکار ہیں وہ بیکار نہ رہیں۔ اگر وہ اپنے وطنوں سے باہر نہیں جائے تو چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی انہیں مل سکے وہ کریں۔ اخبار اور کتابیں بیچنے لگ جائیں ریزرو فنڈ کے لئے روپیہ جمع کرنا شروع کر دیں۔"

(خطبہ جمعہ ۳/۷/۳۶)

جھوٹی نمود

"جھوٹی نام و نمود کی قربانی بہت مشکل ہوتی ہے۔ تعلیم یافتہ بیکار یہ ہمت کیوں نہیں کرتے کہ "الفضل" کے پرچے بغل میں دبا کر بیچتے پھریں۔ میں امید کرتا ہوں کہ نوجوان اس مرض کو دور کریں گے اور والدین بھی اپنی اولاد سے اس مرض کو دور کرانے کی کوشش کریں گے۔ کہ یہ مرض قوم کے کام کرنے کی روح کو کچل دیتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۲/۶/۳۵)

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے چھوٹوں اور بڑوں۔ عورتوں مردوں اور بچوں اور بوڑھوں کو بیکاری کی لعنت سے بچائے۔ آمین

(محمد ابراہیم خلیلی سابق مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ حال ربوہ)

قائدین مجالس فوری توجہ فرمائیں

چونکہ گذشتہ سال خادم کے عہد میں تبدیلی کی گئی ہے اس لئے سال رواں میں مجلس مرکزیہ نے نئے فارم ہائے رکنیت چھپوا کر مجالس کو بھجوائے ہیں۔ جن قائدین نے یہ فارم خدام سے پُر کروا کر ابھی تک ارسال نہیں فرمائے وہ براہ کرم اب اپنی اولین فرصت میں یہ کام مکمل فرمائیں۔ اگر کسی مجلس کو دفتر مرکزیہ کی طرف سے فارم نہ پہنچے ہوں تو وہ معین تعداد میں طلب فرمالیں۔ اس کے علاوہ ان فارموں کے اندراجات کے مطابق خدام کی مجموعی لسٹ بھی مع جملہ کوائف حلقہ وار تیار کر کے دفتر مرکزیہ کو بھجوائی جائے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رسالہ خالد کا خاص نمبر - ایک ضروری اعلان

مندرجات کی ایک جھلک

رسالہ خالد کا خاص نمبر انشاء اللہ سیرت و صورت میں نہایت اعلےٰ رنگ میں تیار ہو کر اکتوبر کی یکم تاریخ کو شائع ہو جائے گا۔ اس نمبر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ایک نہایت قیمتی اور غیر مطبوعہ تقریر جو حضور نے خدام الاحمدیہ کے ایک جلسہ میں فرمائی تھی کا تفصیلی خلاصہ اور حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ کے ایک غیر مطبوعہ مضمون کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب حضرت مرزا ناصر احمد صاحب۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کے روح پرور پیغامات۔ مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف۔ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب رکن ادارہ الفضل کے بلند پایہ علمی اور تربیتی مضامین اور مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ مکرم میجر ڈاکٹر شاہ نواز خانصاحب مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ڈائریکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ۔ مکرم مسعود احمد صاحب بی۔ اے اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کے دلچسپ اور مفید مبسوط تحقیقی مقالے شامل ہیں اسی طرح خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے متعلق حضور کی ہدایات" مرتبہ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی" اور خدام الاحمدیہ کے بیس سال کے عنوان سے مکرم سید عبد الباسط صاحب نائب معتمد مجلس مرکزیہ کے نہایت مفید علمی اور تاریخی مضامین کے علاوہ مکرم بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر کا لکھا ہوا ایک باتصویر فیچر بعنوان "یورپ اور افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تعمیر کردہ مساجد" شریک اشاعت ہیں۔

علاوہ ازیں مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب واحد اور مکرم بشیر الدین صاحب سامی کے دو نہایت اعلےٰ افسانہ نما اخلاقی اور دینی مضامین بھی شائع ہو رہے ہیں۔

حصہ نظم میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کلام کے علاوہ۔ مکرم حافظ مختار احمد صاحب۔ مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل مکرم قاضی محمد یوسف صاحب مکرم تنویر صاحب۔ مکرم ثاقب صاحب زیروی۔ مکرم عبد السلام صاحب اختر۔ مکرم عبد المنان صاحب ناہید۔ مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل۔ مکرم جنر احمد صاحب راجیکی۔ مکرم شاہد منصور صاحب مکرم مسعود نصر اللہ خانصاحب ایاز۔ مکرم افضل ترکی صاحب اور بعض دوسرے دوست شریک ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ خالد کا یہ **خاص نمبر** اپنی افادیت کے لحاظ سے خاصا کامیاب رہے گا۔ اور دوست اسے زیادہ سے زیادہ خریدنے اور پڑھنے اور دوسرے دوستوں میں تقسیم کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

میں اس اعلان کے ذریعہ جملہ قائدین اور اراکین خدام الاحمدیہ اور جماعت کے دوسرے احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس مفید اور نہایت قابل قدر علمی تحفہ کو زیادہ سے زیادہ خریدیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اندازہ ہے کہ رسالہ کا حجم سو صفحے کے لگ بھگ ہو جائیگا۔ اس لحاظ سے ابھی اس کی قیمت ۱۲ر رکھی گئی ہے جو افراد یا جماعتیں زیادہ تعداد میں منگوائیں گی ان سے رعایت بھی کی جا سکتی ہے جملہ مجالس اور احباب جماعت اجتماعی یا انفرادی طور پر جتنی تعداد میں یہ مفید رسالے خریدنا چاہتے ہوں وہ مہربانی فرما کر ۲۸ ستمبر سے پہلے پہلے اپنے آرڈر سے مطلع فرمائیں تاکہ تعمیل اور تعداد اشاعت میں اضافہ کی سہولت رہے۔

خاکسار محمد شفیع اشرف - مدیر ماہنامہ خالد - ربوہ

درخواست دعا

مکرم شیخ محمد الدین صاحب قادیانی ٹھیکیدار بجٹہ سرگودھا ایک عرصہ سے خود بھی بیمار ہیں اور ان کا بچہ بھی عرصہ سے بہت بیمار ہے۔ علاوہ ازیں کاروباری مشکلات اور مالی پریشانیوں سے بھی دوچار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اور ان کے بچے کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور ان کی پریشانیاں دور کرے۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے دوسرے کامیاب سالانہ اجتماع کی رُوئداد

درس قرآن مجید۔ مکرم امیر صاحب جماعت کراچی کی تقریر

پہلی قسط

گذشتہ سال کی طرح مالیر کے مقام پر کوئٹہ والا بلڈنگ کے نزدیک کھلے میدان میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ مورخہ ۶ ستمبر کو بعد نماز جمعہ ۳ بجے شام احمدیہ ہال سے خدام و اطفال و انصار بعد دعا سالانہ اجتماع کے لئے روانہ ہوئے۔ کراچی ٹرانسپورٹ سنڈیکیٹ کی بسوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ ساڑھے تین بجے ایمپرس مارکیٹ سے روانہ ہو کر تمام خدام تقریباً ۵ ۱/۴ بجے شام مقام اجتماع پہ پہنچے۔ شام تک خیمے وغیرہ نصب کئے گئے۔ مغرب و عشاء کی نماز کے بعد تلقینِ عمل کا پروگرام شروع ہوا۔ جس میں مولوی عبد المالک خانصاحب مربی سلسلہ احمدیہ۔ مولوی عبد الحمید صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ کراچی۔ عبد الباسط صاحب صدیقی ناظم تلقینِ عمل اور چوہدری عبد المجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے تربیتی تقاریر کیں۔ جن میں نوجوانوں کو اطاعت۔ تنظیم۔ ایفاءِ عہد کی تلقین کی گئی۔ ۱۰ ۱/۲ بجے رات خدام کو شب بخیر کی اجازت دی گئی۔

۷ ستمبر ۱۹۵۷ء صبح ۳ ۱/۲ بجے تمام خدام کو تہجد کے لئے بیدار کیا گیا۔ تیاری نماز کے وقفہ میں لاؤڈ سپیکر سے مرزا محمد لطیف صاحب شاہد مربی سلسلہ اور عبد الباسط صاحب۔ صدیقی ناظم تلقینِ عمل قرآن مجید کے مختلف حصوں کی تلاوت کرتے رہے۔ نماز تہجد اور فجر کی اذان کے درمیانی عرصہ میں مرزا محمد لطیف صاحب شاہد نے مختلف ادعیہ ماثورہ کا ترجمہ و تشریح بیان کی۔

فجر کی نماز کے بعد مولوی عبد المالک خانصاحب نے سورہ التین کی آیت "الیس اللہ باحکم الحاکمین" کی عالمانہ تفسیر بیان فرمائی۔ تہجد کی تیاری۔ نماز فجر اور ادعیہ ماثورہ کے درس کے وقت ایک عجیب کیفیت طاری تھی۔

صبح ۶ بجے سے ساڑھے ۷ بجے تک اجتماعی ورزش ہوئی۔ جس میں تقریباً تمام خدام اور اطفال نے حصہ لیا۔

ناشتہ وغیرہ کے بعد مکرم جناب چوہدری عبد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی مقام اجتماع پر تشریف لائے اور آج کا پروگرام شروع ہوا۔ اس اثناء میں شہر کراچی سے کافی دوست اجتماع میں شمولیت کی غرض سے تشریف لے آئے تھے سب سے پہلے امیر صاحب نے تمام خیموں کا معائنہ فرمایا۔ امیر صاحب مکرم نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

معائنہ کے بعد مکرم امیر صاحب نے پرچم کشائی کی رسم ادا فرمائی۔ سٹیج کے بائیں طرف مجلس خدام الاحمدیہ کا جھنڈا اور دائیں طرف پاکستان کا جھنڈا لہرا رہا تھا۔

پرچم کشائی کی رسم کے بعد جناب چوہدری عبد المجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی صدارت میں اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت نظم اور عہد نامہ کے بعد جناب امیر صاحب نے نوجوانوں سے خطاب فرمایا۔ آپ کے خطاب کے دوران میں ایک رقت کا عالم طاری تھا۔

آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا MOTTO یہ ہے۔ کہ "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" اس کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ اصلاح بغیر مصلح کے نہیں ہو سکتی۔ نہ ہی دنیاوی دور میں اور نہ ہی روحانی طور پہ اور آپ چونکہ ایک مذہبی جماعت کے ممبر ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو مصلح بھی وہ عطا فرمایا ہے جس کا الہامی نام مصلح موعود ہے۔ اور یہ آپکی انتہائی خوش قسمتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مصلح موعود کے دامن سے وابستہ ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اب اس مقام کو قائم رکھنے کے لئے چند قربانیوں کی ضرورت ہے اور ان میں سے ایک محنت ہے۔ اس ضمن میں آپ نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی کی اولوالعزمی کی مثالیں دیں۔ کہ کس طرح آپ کی راہنمائی سے ہم نے فائدہ اٹھایا۔ اس کے بعد آپ نے اپنے مخصوص اور دلکش انداز میں نوجوانوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ کہ میں نے ہمیشہ اپنے تاثرات کے اظہار سے پرہیز کیا ہے۔ لیکن آج میں ان کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ مجھے چند سال سے بحیثیت امیر جماعت احمدیہ کراچی خدمت کا موقع مل رہا ہے۔ اور اس عرصہ میں میں نے آپ میں سے اکثر کو اطاعت اور فرمانبرداری کا مجسمہ پایا ہے۔ اور یہ میری طبیعت پہ مستقل اثر ہے۔ کہ آپ نظام خلافت کے حقیقی شیدائی ہیں۔ اور میں نے ہر مقام پہ آپ کی مجلس کا ذکر فخر کے ساتھ کیا ہے۔ امیر صاحب محترم نے پرجوش الفاظ میں فرمایا کہ تم ہی وہ نوجوان ہو۔ جنہوں نے ہمارے بعد تمام بوجھوں کو اپنے کندھوں پہ اٹھانا ہے۔ اس لئے تمہیں عزم کر لینا چاہیئے کہ احمدیت کے جھنڈے کو کبھی نیچا نہیں ہونے دیں گے اور احمدیت کا تعلق ہمارے ساتھ ایسا ہے جیسا کہ سانس کا جسم کے ساتھ ہوتا ہے جب تک ہمارے جسم میں سانس ہے۔ اس وقت تک ہم احمدیت کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیں گے۔ اور ہم اسلام اور احمدیت کی خاطر جان و مال قربان کرنے کے لئے تیار رہیں گے۔ خطاب کو جاری رکھتے ہوئے مکرم امیر صاحب نے خدام کو نصیحت فرمائی۔ کہ تم ہمیشہ کوشش کرتے رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے ہوئے ہیں۔ وہ تمہارے ہی ذریعہ سے پورے ہوں۔ نیز یہ کہ خلافت کے دامن سے کامل وابستگی تم اپنی زندگیوں کا مقصد قرار دو۔

محترم امیر صاحب کے بعد مکرم چوہدری عبد المجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے خطاب کرتے ہوئے تمام خدام کی طرف سے مکرم امیر صاحب کو یقین دلایا۔ کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی توقعات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ اور جب تک ہماری جان میں جان ہے۔ اسلام اور احمدیت کے جھنڈے کو بلند سے بلند تر کرنے کے لئے کوشاں رہیں گے۔ ہم اس جھنڈے کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دیں گے۔ نیز قائد صاحب نے فرمایا۔ کہ ہم خلافت احمدیہ کو ہمیشہ قائم رکھیں گے۔ اور ہمیشہ اس کے ساتھ اطاعت۔ محبت۔ عقیدت اور وابستگی کا تعلق رکھیں گے۔ آپ بھی ہمارے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مکرم قائد صاحب کے بعد نائب قائد صاحب جو افسر اعلیٰ اجتماع بھی ہیں نے چند انتظامی امور کے متعلق ہدایات دیں۔ اور دعا کے بعد علمی اور جسمانی مقابلے شروع ہوئے۔ کراچی اور اس کی ملحقہ آبادیوں کے خدام انصار۔ اطفال کے علاوہ

ص:۔ باہر کی مجالس منٹگمری لاہور۔ گوجرانوالہ محمد آباد کرونڈی کے بعض خدام نے بھی اس اجتماع میں شرکت کی ہے۔ (محمد رفیق چغتائی ناظم نشر و اشاعت)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۵۷ء

بر موقعہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۱۱، ۱۲ تا ۱۳ اکتوبر ۵۷ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ تمام لجنات قواعد کے مطابق اپنی نمائندگان بھجوائیں۔ پچیس ۲۵ عورتوں پر ایک نمائندہ بھجوائی جا سکتی ہے۔ لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ بھی اسی موقعہ پر منعقد ہو گی۔ شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز بھجوائیں تاکہ ایجنڈا مرتب کیا جا سکے۔ نیز ہر لجنہ اماء اللہ سالِ رواں کا اپنا بجٹ کل آمد جو ان کی لجنہ اماء اللہ کو ہوئی ہے۔ بھجوائیں۔ نیز یہ بھی لکھیں۔ کہ دورانِ سال میں انہوں نے کتنا خرچ کیا ہے۔

اجتماع کے موقعہ پہ تقریر فی البدیہہ اور تیاری کے ساتھ انعامی مقابلے بھی ہوں گے۔ ہر دو کے لئے نام بھجوائیں۔

فی البدیہہ تقریری مقابلے کے لئے عنوان اُسی وقت بتائے جائیں گے۔ جو مقابلہ تیاری کے ساتھ ہو گا۔ اُس کے لئے مندرجہ ذیل عنوان دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک پر تقریر کرنی ہو گی۔ بیرونی لجنات کوشش کریں کہ ان کی طرف سے کافی تعداد میں ممبرات ان مقابلوں میں شامل ہوں۔

عنوان مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ خلافت حقہ اسلامیہ

۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک میں جماعتی ترقی۔

۳۔ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

۴۔ دعا۔ ۵۔ پردہ۔ ۶۔ رحمۃ للعالمین۔ ۷۔ تربیت اولاد۔ اسکے علاوہ ترجمہ قرآن مجید۔ حفظ قرآن مجید۔ حدیث۔ فقہ۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تحریری مقابلہ ہو گا۔ شامل ہونے والیاں کاغذ قلم دوات اپنے ساتھ لائیں۔ تمام لجنات اماء اللہ اپنی لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ یکم اکتوبر تک خاکسار کو بھجوا دیں جس میں علاوہ لجنہ اماء اللہ کے شعبہ جات کی رپورٹ کے مندرجہ ذیل باتوں کی رپورٹ بھی تحریر کریں۔

۱۔ یکم اکتوبر ۵۶ء سے لیکر ۳۰ ستمبر ۵۷ء تک آپ کی لجنہ نے کل کتنا چندہ مسجد ہالینڈ کی مد میں ادا کیا ہے۔

۲۔ یکم اکتوبر ۵۶ء سے لیکر ۳۰ ستمبر ۵۷ء تک نصرت انڈسٹریل سکول کی مشینوں کے لئے کل کتنا چندہ ادا کیا ہے۔

۳۔ یکم اکتوبر ۵۶ء سے لیکر ۳۰ ستمبر ۵۷ء تک مصباح کے لئے کل کتنے خریدار مہیا کئے ہیں۔

براہ مہربانی یکم اکتوبر ۵۷ء تک اطلاع دیں کہ آپ کی لجنہ کی طرف سے کون سی ممبر اجتماع میں شامل ہو گی۔ تاکہ رہائش کا انتظام کیا جائے۔ نیز موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انسپکٹران بیت المال کی ضرورت

نظارت بیت المال کو تین انسپکٹروں کی ضرورت ہے۔ جنہیں مرکز سے باہر بیرونی جماعتوں میں حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال سے متعلق دوسرے فرائض کی سرانجام دہی کے لئے دورہ کرنا ہوگا۔ انہیں ابتدائی طور پر ۸۰/- روپے تنخواہ دی جائے گی۔ جنگائی الاؤنس اس کے علاوہ ہوگا۔ جس کی موجودہ شرح ۲۰/- روپے ماہوار ہے۔ ایک سال کے بعد اگر کام تسلی بخش ہوا تو حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ۱۰۰-۵-۸۰ کے گریڈ میں منتقل کر دیا جائے گا۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے احباب کے لئے نادر موقعہ ہے۔ ایسے احباب اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے ۱۵/۱۰/۵۷ تک نظارت بیت المال میں بھجوا دیں۔ انٹرویو کے لئے بعد میں اطلاع دی جائے گی۔

امیدواروں کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہوں گی۔

۱۔ کم از کم میٹریکولیٹ یا مولوی فاضل ہو۔

۲۔ حساب میں اعلیٰ دسترس رکھتا ہو۔

۳۔ تربیتی اور عام مذہبی مسائل کے بارہ میں تقریر کا ملکہ رکھتا ہو۔

۴۔ عمر بیس سال اور تیس سال کے درمیان ہو۔

نوٹ:۔ صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان بھی اپنے افسر صیغہ کی اجازت سے درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظر بیت المال)

دار القضاء کا اعلان

محترمہ سہاگہ بیگم صاحبہ ساکنہ رام گلی نمبر ۳ مکان نمبر ۳۸ کالودرم سٹریٹ سٹیشن روڈ لاہور نے درخواست دی ہے۔ کہ مکرم سید خلیل احمد صاحب فوت ہو چکے ہیں۔ ان کی زمین قریباً نصف کنال قطعہ ۲۳/۶ واقع ربوہ مرحوم کے بچوں کے نام منتقل کر دی جائے۔ بچوں کے نام یہ ہیں ۱۔ شاہدہ پروین ۲۔ راشدہ پروین ۳۔ شکیل احمد اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ٹرینڈ اساتذہ کی ضرورت

ورنیکلر اور اینگلو ورنیکلر ٹرینڈ اساتذہ کی ایک لوکل باڈی میں ضرورت ہے تنخواہ گورنمنٹ کی شرح کے مطابق۔ خواہشمند احباب معرفت مقامی امیر یا پریذیڈنٹ اپنی درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول سندات ارسال فرما دیں

(ناظر تعلیم ربوہ)

(۶) میرا بیٹا عبد الماجد خاں بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

عبد الواحد خاں ہیڈ ماسٹر شرقی ڈیرہ غازیخان

(۷) میری بھانجی عزیزہ صالحہ جو ڈھاکہ (مشرقی بنگال) میں رہتی ہیں۔ ان کا چھوٹا لڑکا ظہیر احمد بیمار ہے۔ اس کی ٹانگیں بالکل جواب دے چکی ہیں

(۸) میرے بڑے بھائی چوہدری بشیر احمد خاں بی۔ اے ایل ایل بی نے امسال فروری میں Prostate Gland کا اپریشن کرایا تھا۔ اب تک زخم مندمل نہیں ہوا پیشاب اصلی رستے سے بھی آتا ہے۔ اور زخم کی راہ سے بھی نکلتا ہے۔

(۹) میرا لڑکا منیر احمد پیچش مزمنہ (سنگرہنی) سے بیمار ہے اور اسے انیمیا بھی ہوا ہوا ہے

(۱۰) میری اہلیہ کو بھی کئی سال سے مختلف شدید عوارض ہیں۔ احباب ان سب کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں محض اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔

نذیر احمد رحمانی ریٹائرڈ ٹیچر محلہ دار الرحمت ربوہ

مجالس انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

جمعہ اور ہفتہ مورخہ ۲۵، ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو ہوگا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۵، ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ اور ہفتہ ہوگا۔ تمام مجالس کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کے لئے فوری طور پر اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے مرکزی دفتر میں ان کے اسماء ارسال فرمانے چاہئیں۔

نوٹ:۔ پہلے بعض اعلانات میں ۲۶، ۲۷ اکتوبر کی تاریخیں غلط شائع ہو گئی ہیں جمعہ اور ہفتہ کو ۲۵ اور ۲۶ اکتوبر ہے اور یہ اجتماع جمعہ اور ہفتہ کے روز منعقد ہو رہا ہے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع

حسب سابق امسال بھی اطفال الاحمدیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع۔ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے ساتھ ہی انہیں تاریخوں یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس اجتماع میں ورزشی اور ذہنی مقابلوں کے علاوہ دینی اور علمی مقابلے کروائے جاتے ہیں۔ اور ایسی تجاویز بروئے کار لائی جاتی ہیں جن سے قوم کے ہونہار بچوں میں ترقی کی زیادہ سے زیادہ صلاحیت پیدا ہو اور ملی خدمات کے لئے ان کے اندر خاص جذبہ پایا جائے اس لئے اس اجتماع میں تمام اطفال کو پورے شوق سے شامل ہونا چاہیئے۔ زعماء و قائدین حضرات سے بھی درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس اجتماع میں شامل کرنے کی کوشش فرما دیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) مجھ پر عدالت میں ایک مقدمہ چلایا جا رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور حافظ و ناصر ہو

عنایت اللہ نارووال ضلع سیالکوٹ

(۲) مکرم محمد اسمٰعیل صاحب (برادر اکبر محمد اسحٰق صاحب سابق مبلغ سلسلہ) موضع آنبہ چند دنوں سے شدید بیمار ہیں۔ ڈبل نمونیہ ہو گیا تھا اب کچھ افاقہ ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

قریشی سعید احمد اظہر شاہد شیخوپورہ

(۳) میرے لڑکے مقبول احمد نے اوورسیری کا امتحان دیا ہوا ہے اب دو مضمون کا دوبارہ امتحان ہونا ہے۔ اس کے لئے یہ آخری موقعہ ہے۔ احباب جماعت اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

ڈاکٹر عبد الستار شاہ چک نمبر ۲۴۲ ج۔ب ضلع لائلپور

(۴) میں نے رٹ درخواست دی ہوئی ہے۔ ۲۵/۹/۵۷ تاریخ پیشی مقرر ہوئی ہے۔ احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ خداوند کریم مقدمہ میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

محمود احمد ولد محمد نواز جوگن شاہ پشاور

(۵) خاکسار کا لڑکا نذیر احمد اور بھتیجا سلطان محمد اسلم دونوں زراعتی کالج لائلپور سے اس ماہ ستمبر میں فورتھ ایئر کا فائنل امتحان دینے والے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو عزیزوں کو امتحان میں نمایاں کامیابی اور صحت و سلامتی اور فلاح دارین عطا کرے۔

علی محمد احمدی حرانہ ضلع گجرات

تصحیح

اخبار الفضل میں ڈھاکہ کے جلسہ سیرۃ النبی کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس میں صاحب صدر کا نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ ان کا اصل نام "عبد الحکیم" ہے اور وہ مشرقی پاکستان کی اسمبلی کے صدر ہیں۔

(محمد عمر بشیر احمد)

تعمیر مکان کے قرضوں کو رجسٹریشن فیس سے مستثنیٰ کرنے کی سفارش

لاہور ۱۸ ستمبر مکانوں کی تعمیر کے لئے قرضے دینے والی کارپوریشن نے سفارش کی ہے۔ کہ قرضے لینے والے افراد کو سٹامپ ڈیوٹی اور رجسٹریشن کی فیس سے مستثنیٰ قرار دے دیا جائے اور متوسط طبقے کو عمارتی ساز و سامان مناسب داموں پر مہیا کرنے کا انتظام کیا جائے۔

اچھوتوں اور ہندوؤں کے تصادم میں پچیس ہلاک

نئی دہلی ۱۹ ستمبر گزشتہ ایک ہفتہ کے اندر مدراس کے ضلع رام ناتھ پرم میں اعلیٰ ذات کے ہندوؤں اور اچھوتوں کے درمیان خونریز جھڑپوں میں پچیس افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور سینکڑوں مکانات جلا کر خاک کر دیئے گئے ہیں۔ کل رات دو دیہات میں پھر تصادم ہوئے۔ جن میں ایک عورت اور دو مرد ہلاک ہو گئے۔ اعلیٰ ذات کے ہندوؤں نے دیہات میں اچھوتوں کے تمام مکان جلا دیئے ہیں پولیس نے پانچ سو اچھوتوں کو گرفتار کر لیا ہے جو ہندوؤں کے ایک گاؤں پر حملہ کرنے جا رہے تھے

کلکتہ میں بینک ملازمین کی ہڑتال

نئی دہلی ۱۹ ستمبر آج کلکتہ میں تمام مقامی اور غیر ملکی بینکوں کے ملازمین نے غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال شروع کر دی بینک کے ملازمین تنخواہوں اور گرانی الاؤنسوں میں اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

امریکہ نئے راکٹ کا تجربہ کریگا

بالٹی موا ۱۹ ستمبر:- امریکی فضائیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ ۱۵ اسی مہینے سطح زمین سے ایک لاکھ فٹ اوپر ایک نیا راکٹ چلائے گی۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ راکٹ ابھی نہیں ہے۔ اور اسے ایک بڑے غبارے کی مدد سے سطح زمین سے ایک لاکھ فٹ اوپر پہنچایا جائیگا۔

چنیوٹ میں سیلاب سے پچیس لاکھ کا نقصان

جھنگ ۱۹ ستمبر محکمہ مال کے حکام کے ایک اندازہ کے مطابق حالیہ سیلابوں سے ضلع جھنگ کی تحصیل چنیوٹ میں جائیدادوں اور کھڑی فصلوں کو پچیس لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ سیلاب کے باعث اس تحصیل کے قریباً چھ سو پختہ اور دو ہزار کچے مکانات منہدم ہو گئے۔ اور اٹھائیس ہزار ایکڑ رقبہ میں کھڑی فصلیں بالکل تباہ ہو گئیں جن کے نقصان کا اندازہ اٹھائیس لاکھ روپے سے زائد ہے۔ اس کے علاوہ اس تحصیل کے ایک سو چالیس دیہات سیلاب میں مکمل طور پر بہہ گئے۔ اور چھ سو مویشی اور پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ ضلعی حکام نے اس علاقہ میں امدادی سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں۔

پیرس میں الجزائریوں کیلئے قید خانہ

پیرس ۱۹ ستمبر فرانس کی وزارت داخلہ کے اعلان کے مطابق پیرس کے مشرق میں نظر بندوں کا ایک کیمپ تعمیر کیا گیا ہے جس کی نگرانی فرانس کی اس خاص پولیس کے ہاتھ میں رہے گی۔ جو فرانس میں الجزائری تحریک آزادی کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں فرانس کی پارلیمنٹ نے ماہ جولائی میں حکومت کو خاص اختیارات سونپنے کا قانون منظور کیا تھا۔ اس قانون کے تحت الجزائری تحریک آزادی کے کارکنوں کو قید کی سزا بھگتنے کے بعد اتنے عرصہ کے لئے نظر بند رکھا جا سکتا ہے۔ جتنا حکومت چاہیے۔

کھلنا کے ترقیاتی علاقوں میں کام

ڈھاکہ ۱۹ ستمبر کھلنا کے ترقیاتی علاقے میں پرورش حیوانات، مچھلیوں کی افزائش صحت و صفائی آب پاشی اور دوسرے ترقیاتی امور کے لئے بہت کچھ کام ہو چکا ہے۔ پچھلے ماہ بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے کی جانب سے مشیر برائے گھریلو صنعت مس منٹگمری نے ترقیاتی علاقے میں دورہ کیا، اور لکچر دئے اسی اثنا میں اس علاقے میں جراثیم مارنے والی دوائیاں چھڑکی گئیں۔ اور دھان کی فصل اور سبزیوں وغیرہ کو نقصان دہ کیڑوں سے بچانے کے لئے کافی کام ہوا۔ اس غرض کیلئے جاپانی طریقہ کام میں لایا جائے گا۔

شاہ سعود نوران جا رہے ہیں۔

بیڈن میڈن ۱۹ ستمبر سعودی عرب کے سفارت خانے کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ شاہ سعود مغربی جرمنی کا قیام مختصر کر کے سوئٹزرلینڈ جا رہے ہیں۔ وہ یہاں اپنے علاج کے سلسلے میں مقیم تھے۔ اب وہ نوران جائیں گے۔ اور کچھ روز وہاں ٹھہر کر وطن واپس ہوں گے۔

شاہ سعود کے جرمن ڈاکٹروں نے ایک بلیٹن میں کہا ہے۔ کہ شاہ کی صحت اچھی ہے۔ البتہ ان کی مزید دیکھ بھال کی ضرورت ہے

پاکستان کا تجارتی وفد کمیونسٹ ملکوں کا دورہ کریگا

کراچی ۱۹ ستمبر۔ مرکزی حکومت نے ایک تجارتی وفد روس۔ پولینڈ چیکوسلواکیہ اور یوگوسلاویہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو ان ملکوں کے ساتھ تجارت بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لے گا۔ وفد کی قیادت وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر عزیز احمد کریں گے اور یہ ۲۸ ستمبر کو ماسکو روانہ ہو گا۔ وفد میں تجارت صنعت اور خزانے کے محکموں اور پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے نمائندے شامل ہوں گے۔ پانچ چھ کارخانہ داروں اور تاجروں کا بھی وفد میں شمولیت کا امکان ہے ناموں کا اعلان ایک دو دن میں کر دیا جائے گا۔

بہاولپور کے نئے کمشنر نے چارج لے لیا

بغداد الجدید ۱۹ ستمبر مسٹر اے جی آغا نے کل کمشنر بہاولپور ڈویژن کے عہدے کا چارج لے لیا ہے سابق کمشنر ہاشم رضا حیدرآباد ڈویژن کے کمشنر مقرر کئے گئے ہیں۔

ملتان لاہور موٹر سروس کی بحالی

ملتان ۱۹ ستمبر۔ سیلاب کا پانی اترنے اور سڑک مرمت ہو جانے کے باعث ملتان اور لاہور کے درمیان دہاڑی کے راستہ موٹروں کی آمد و رفت بحال ہو گئی ہے۔ اور پنجاب ٹرانسپورٹ کی بسیں اس راستہ سے ملتان لاہور کے درمیان چلنا شروع ہو گئی ہیں ملتان سے خانیوال کے راستہ ٹریفک ابھی بحال نہیں ہوا۔ اور سڑک ابھی تک زیر آب ہے

سیلاب زدگان کو طبی امداد

جھنگ ۱۹ ستمبر۔ مقامی ضلعی حکام نے جھنگ کے سیلاب زدہ علاقوں میں طبی امداد مہیا کرنے کے لئے ضلع کو بارہ سیکٹروں میں تقسیم کر دیا ہے۔ اور ہر سیکٹر میں کافی تعداد میں عملہ متعین کر کے دوائیں مہیا کر دی ہیں جھنگ کے سیلاب زدہ علاقے سے ابھی کسی وبائی مرض کے پھیلنے کی اطلاع نہیں ملی۔

یمنی چوکی پر برطانیہ کی بمباری

لندن ۱۹ ستمبر۔ برطانیہ میں یمنی سفارتخانے نے الزام عائد کیا ہے کہ گزشتہ اتوار کو چار انجنوں والے ایک برطانوی طیارے نے یمن کی سرحدی چوکی پر دوبارہ حملہ کیا اور اس پر آگ والے بم پھینکے پہلا بم چار گھنٹے اور دوسرا پانچ گھنٹے تک جلتا رہا۔ جس سے زبردست جانی اور مالی نقصان ہوا۔

برطانیہ کی مزید فوج بحرین پہنچ گئی

قاہرہ ۱۹ ستمبر۔ امام عمان کے مقامی دفتر سے بتایا گیا ہے کہ عمان پر حملہ کرنے کے لئے مزید برطانوی فوجیں بحرین پہنچ گئی ہیں۔ اور آئندہ ماہ عمان پر حملہ شروع کر دیا جائے گا۔

بنولہ کی خرید و فروخت پر کنٹرول

لاہور ۱۹ ستمبر۔ پنجاب ایگریکلچرل پروڈیوس مارکیٹ ایکٹ کی دفعہ کے مفوضہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر مغربی پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ ضلع ملتان کے ملتان مارکیٹ ایریا میں بنولہ، روغن بنولہ اور کھل بنولہ کی فروخت و خرید پر کنٹرول کیا جائے۔ جو اشخاص اس اعلان سے متاثر ہوں گے۔ ان پر اس اعلان کی اشاعت کے سات دن بعد غور کیا جائے گا۔ اور اس سے متعلقہ ان کے ایسے اعتراضات و تجاویز پر بھی غور کیا جائے گا۔ جو مقررہ مدت کے دوران ڈپٹی کمشنر ملتان کے ذریعہ بھیجی جائیں گی۔

فوجی مسائل کے تصفیے کیلئے کمیشن

جاکرتہ ۱۹ ستمبر انڈونیشیا کے باغی فوجی لیڈروں نے اس بات پر آمادگی ظاہر کر دی ہے کہ "فوجی مسائل" کے تصفیے کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو صدر عبدالرحیم سوکارنو اور سابق نائب صدر ڈاکٹر حطہ پر مشتمل ہو۔

مشرقی جاوا کے فوجی کمانڈر کرنل صابرین نے اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنے ساتھیوں کی طرف سے کمیشن کا وفادار رہنے کا حلف اٹھایا ہے۔

کپاس کی فصل کو کیڑوں سے نقصان

ملتان ۱۹ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع ملتان کی تقریباً تمام تحصیلوں میں کپاس کی فصل کو ایک نئی بیماری لگ گئی ہے۔ جس کا نام نیلیا بتایا جاتا ہے۔ ہزاروں ہرے رنگ کے چھوٹے باریک کیڑے کپاس کے پتوں پر پیدا ہو گئے ہیں، جو پھول اور ڈنڈیوں کو کتر دیتے ہیں۔ کاشتکاروں میں اس مصیبت سے کافی سراسیمگی پھیل گئی ہے۔

حیدر آباد کے رضاکار لیڈر سید قاسم رضوی کراچی پہنچ گئے

مجھ سے جیل میں مٹی کھودنے اور پتھر ڈھونے کا کام لیا جاتا تھا (رضوی)

کراچی ۲۰ ستمبر۔ حیدر آباد کے رضاکار لیڈر سید قاسم رضوی کل دوپہر بمبئی سے بذریعہ طیارہ کراچی پہنچ گئے۔ فضائی اڈے سے اپنی رہائش گاہ جاتے ہوئے سید قاسم رضوی نے راستہ میں قائد اعظم علیہ الرحمۃ کے مزار پر فاتحہ خوانی کی

دارالحکومت میں سید قاسم رضوی کی آمد بالکل غیر متوقع تھی۔ کیونکہ اب تک لوگ یہی سمجھتے تھے کہ وہ اکیس یا بائیس ستمبر کو کراچی پہنچیں گے۔

شام کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سید قاسم رضوی نے بتایا کہ بھارت میں نو سال قید کے دوران مجھے سی کلاس قیدی کی حیثیت سے اور قید تنہائی میں رکھا گیا۔ اس دوران میں میرا وزن ایک تہائی کم ہو گیا۔ آپ نے کہا کہ ایک سال تک مجھے اپنی بیوی بچوں کے بارے میں کوئی اطلاع نہ دی گئی کہ وہ کہاں ہیں اور کس حال میں ہیں۔ سید صاحب نے مزید کہا کہ جب کبھی میری صحت اجازت دیتی تھی مجھ سے سخت محنت لی جاتی تھی۔ اور مجھے مٹی کھودنے اور پتھر ڈھونے کے کام پر لگایا جاتا تھا۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق سید قاسم رضوی عنقریب لاہور آنے والے ہیں۔

ساڑھے بائیس لاکھ ٹن کوئلے کے ذخائر

کراچی ۲۰ ستمبر۔ کوئٹہ ڈویژن میں سوار ونچ کی کوئلہ کی کانوں کے سروے سے معلوم ہوا ہے کہ ان کانوں میں بائیس لاکھ پچاس ہزار ٹن کوئلے کے ذخائر موجود ہیں۔ حکومت ان کانوں سے کوئلہ نکالنے کی رفتار بڑھانے کے انتظامات کر رہی ہے جس سے توقع ہے کہ روزانہ ڈیڑھ سو ٹن کوئلہ نکالا جا سکے گا۔

مقبوضہ کشمیر میں گرفتاریوں کی مذمت

نئی دہلی ۲۰ ستمبر۔ کشمیر پولیٹیکل کانفرنس کا ہفتہ وار اجلاس سرینگر میں محمد یوسف شاہ کی زیر صدارت منعقد ہوا پنڈت نہرو کی آمد پر سیاسی کارکنوں کی جو اندھا دھند گرفتاریاں ہوئی تھیں ان کی مذمت کی گئی۔ محمد یوسف شاہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پر امن رہتے ہوئے اپنی جدوجہد آزادی جاری رکھیں۔

نیو یارک میں نیپالی نمائندہ پر قاتلانہ حملہ

واشنگٹن ۲۰ ستمبر اقوام متحدہ میں نیپال کے نمائندہ رشی کیش شاہ کے پیٹ میں چاقو گھونٹ کر انہیں لوٹ لیا گیا ہے امریکی دفتر خارجہ نے اس واقعہ پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ حملہ آور کو پکڑنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

ضلع مظفر گڑھ میں جلسوں پر پابندی

بغداد الجدید ۲۰ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مظفر گڑھ نے فرقہ وارانہ کشیدگی کے پیش نظر ضلع بھر میں دو ماہ کے لئے دفعہ ۱۴۴ کے تحت جلسوں، جلوسوں اور مظاہروں وغیرہ پر پابندی عائد کر دی ہے

سیلاب زدگان کے لئے سوا لاکھ روپیہ

لاہور ۲۰ ستمبر۔ صوبائی وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی نے بتایا ہے کہ حکومت نے سیلاب زدہ افراد کی امداد کے لئے ضلع سیالکوٹ کے ڈپٹی کمشنر کو پچھتر ہزار روپے کی رقم دی ہے۔ اسی مقصد کے لئے مظفر گڑھ اور گوجرانوالہ کے ڈپٹی کمشنروں کو پچیس ہزار اور بیس ہزار روپے دئے گئے ہیں یہ رقوم وقتی طور پر منظور کی گئی ہیں اور مزید گرانٹ ملنے کی صورت میں اور روپیہ بھی دیا جائے گا

وزیر اعظم سہروردی کا عزم لاہور

لاہور ۲۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم حسین شہید سہروردی اس مہینے کے آخر میں لاہور آئیں گے

مغربی پاکستان اسمبلی نے بجٹ منظور کر لیا

مسلم لیگ اور ری پبلیکن پارٹی میں سے کسی نے بھی رائے شماری کا مطالبہ نہیں کیا

لاہور ۲۰ ستمبر کل دوپہر صوبائی اسمبلی میں مغربی پاکستان کی برسر اقتدار ری پبلیکن پارٹی اور مسلم لیگ کی جنگ اقتدار کے ڈرامہ کا ڈراپ سین ہوا۔ جبکہ صوبہ کے میزانیہ برائے ۵۸-۱۹۵۷ء کے تمام مطالبات زر منظور کر لئے گئے۔ اور اس طرح چھ ماہ کے تعطل کے بعد بحال شدہ ری پبلیکن وزارت دوسری مرتبہ شکست سے بچ گئی

یاد رہے کہ ڈاکٹر خان صاحب کی زیر قیادت وزارت نے یہ میزانیہ مارچ ۵۷ء میں پیش کیا تھا۔ لیکن ۱۹ مارچ کو محکمہ مال کے مطالبہ زر پر بحث ہو رہی تھی۔ کہ بہت سے ری پبلیکن ارکان حزب اختلاف میں شامل ہو گئے۔ تاہم اس دن وزارت نے اس مطالبہ پر رائے شماری سے گریز کیا۔ اور پھر اسی رات صوبائی اسمبلی اور وزارت معطل کر دی گئی تھی۔ یہ تعطل ۱۴ جولائی تک قائم رہا۔ جبکہ ری پبلیکن زعماء مسلسل کوششوں کے بعد اپنی وزارت ڈاکٹر خان صاحب کی بجائے سردار عبد الرشید کی زیر قیادت بحال کرانے میں کامیاب ہوئے۔

ری پبلیکن وزارت کے اس زمانہ تعطل میں صدر مملکت ۳۰ ستمبر ۵۷ء تک صوبائی میزانیہ منظور کر چکے ہیں۔ اس لئے آج اسمبلی میں باقی چھ ماہ کے لئے منظوری حاصل کی گئی ہے یہ منظوری آوازوں کی اساس پر ہوئی۔ ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ میں سے کسی پارٹی نے بھی خلاف توقع باقاعدہ ووٹ شماری کا مطالبہ نہیں کیا۔ یہاں تک کہ مسلم لیگ نے آوازوں کے ذریعہ بھی میزانیہ کی مخالفت نہیں کی۔

مسلم لیگ کے اس رویہ کی [illegible] تمام مطالبات زر کسی واضح مخالفت کے بغیر منظور ہوئے تو ری پبلکن ارکان نے پرجوش تالیوں سے اظہار مسرت کیا۔ بالخصوص سید حسن محمود سید عابد حسین اور نواب مظفر علی قزلباش بہت زیادہ خوش دکھائی دیتے تھے۔ وزیر صنعت نواب مظفر علی قزلباش نے فوراً دکھ [illegible] کا اس بنا پر شکریہ ادا کیا کہ تمام ارکان نے یہ میزانیہ متفقہ طور پر منظور کر کے وزارت پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

اسمبلی کے اس دوسرے بجٹ سیشن میں مسلم لیگ کی خاموشی کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ گذشتہ دو دنوں میں مسلم لیگی زعماء کی توقع کے خلاف ان کی پارٹی کی طاقت میں اضافہ نہیں ہو سکا۔ اس کے برعکس کئی مسلم لیگی ارکان بوجوہ راتوں رات اپنی جماعت سے منحرف ہو گئے اور آج صبح سرکاری بنچوں پر جا بیٹھے۔ ان میں پشاور سے ایک منتخب شدہ خاتون رکن بیگم ممتاز جمال بھی شامل ہیں۔ جو کل مسلم لیگی بنچوں پر بیٹھی تھیں۔ لیکن آج صبح نائب وزیر کے عہدہ کا حلف اٹھانے کے بعد سرکاری بنچوں پر آ بیٹھیں۔ مسلم لیگ کے اس خاموش اعتراف شکست کی دوسری اور سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ ری پبلکن وزراء نے بہر قیمت دوسری مرتبہ شکست سے بچنے کے لئے سرخپوش لیڈر خان عبد الغفار خان کی نیشنل عوامی پارٹی سے ون یونٹ توڑنے کی اساس پر گٹھ جوڑ کر لیا تھا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴